☆ غزوات فقہی تناظر میں، پروفیسر ڈاکٹر سید محمد طاہر شاہ مہر بخاری۔ ناشر: پروگریسو بکس، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۶۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [بنیادی طور پر پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ ۱۰ غزوات کا جائزہ نہایت اختصار مگر جامع انداز میں لیا گیا ہے اور ہر غزوے کے دوران پیش آمدہ امور کا فقہی تجزیہ بھی پیش کیا گیا ہے جس سے اس کتاب کی افادیت دوچند ہوگئی۔]

☆ ۱- سیدہ خدیجہ طاہرہؓ، ۲- سیدہ سودہ بنتِ زمعہؓ، ترتیب و تالیف: ظہورالدین بٹ۔ ناشر: ادارہ ادب اطفال، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱-۶۳، ۲-۶۴۔ قیمت: ۱-۴۰ روپے، ۲-۴۰ روپے۔ [اُمہات المومنینؓ کا منفرد اور دل آویز تذکرہ۔ حضرت خدیجہؓ اور حضرت سودہؓ کی سیرت و کردار، ممتاز اوصاف، شخصیت، گھریلو زندگی اور نبی کریمؐ کی جدوجہد اور مشن میں خدمات کا دل چسپ اور افسانوی انداز میں بیان۔ اُمہات المومنینؓ کی سیرت کے ساتھ ساتھ اسلامی انقلاب کے لیے نبی کریمؐ کی لمحہ بہ لمحہ جدوجہد کی تفصیل۔ خواتین اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لیے مثالی نمونہ و کردار۔ مختصر مگر جامع کتب۔ حوالہ جات اور کتابیات جامعیت میں مزید اضافے کا باعث۔]

☆ تذکرہ وسوانح علامہ شبیراحمد عثمانی (خصوصی اشاعت ماہ نامہ القاسم) مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۴۳۹۔ قیمت: درج نہیں۔ [مولانا شبیراحمد عثمانی کا شمار دیوبند کے اکابر علما میں ہوتا ہے۔ دوقومی نظریے کی حمایت، اور قیام پاکستان کے بعد بطور رکن مجلس آئین ساز قرارداد پاکستان کی منظوری کے لیے جدوجہد ان کا بڑا کارنامہ ہے۔ ان پر ۲۹ مضامین کا یہ مجموعہ ایک مربوط اور جامع سوانح عمری کا بدل تو نہیں ہوسکتا، تاہم اس سے ان کی شخصیت، علم و فضل اور کارنامے کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔]

☆ حدود قوانین موجودہ بحث اور آیندہ لائحہ عمل، جسٹس ریٹائرڈ مولانا محمد تقی عثمانی۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز F-7، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۱۔ قیمت: درج نہیں۔ [ایک خطاب جس میں حدود قوانین پر اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ نفاذ قانون کے اداروں کا منفی کردار واضح کیا گیا ہے اور بعض اصلاح طلب امور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔]

☆ وقت کا صحیح استعمال، مصطفی محمد طحان، ترجمہ: عبدالحمید اظہر ندوی۔ ناشر: مکتبہ المصباح، ۱-اے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [مصطفی طحان عالمِ اسلام کی معروف شخصیت ہیں۔ مصنف نے وقت کی قدر و قیمت کو شرعی احکامات، اسلامی لٹریچر اور تاریخ کے حوالوں سے اجاگر کیا ہے۔ 'وقت کی منصوبہ بندی' کے عنوان کے تحت مفید بحث اور عملی رہنمائی دی گئی۔ انتظامیات اور ذاتی تربیت کے حوالے سے اُردو لٹریچر میں مفید اضافہ۔]